

محنت اور روزگار کی مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ

Posted On: 23 MAR 2017 5:25PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 23 مارچ: محنت اور روزگار کی وزارت سے منسلک مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ کل شام نئی دہلی میں منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں بچہ مزدوری اور بچہ مزدوری قانون کے موضوع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے محنت اور روزگار کے وزیر مملکت جناب بندا رو دتہ تریہ نے کمیٹی کے ارکان کو میٹنگ کے ایجنڈے سے متعلق تفصیلات فراہم کیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت ملک سے بچہ مزدوری کا پوری طرح خاتمہ کرنے کیلئے عہد بستہ ہے۔ بچہ مزدوری (پابندی اور ریگولیشن) ترمیمی قانون-2016 کو پارلیمنٹ نے 26 جولائی 2016 کو منظوری دی ہے۔ جناب بندا رو دتہ تریہ نے کہا کہ 14 سال سے کم عمر کے بچوں کو کسی پیشے یا عمل میں ملازم رکھنے پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔ البتہ بچوں کو صرف غیر مضر پیشوں میں اپنے خاندانی کام میں مدد کرنے کی اجازت دی گئی ہے اور وہ بھی اسکول کے اوقات کے بعد اور چھٹیوں کے درمیان۔ اس کے علاوہ کسی بھی نابالغ کو (14 سے 18 سال کی عمر کے بچوں کو) کسی بھی مضر پیشے یا عمل میں کام کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ قانون کی ورزی کرنے پر سخت سزا کی تجویز رکھی گئی ہے اور ایسے بچوں کی بازآبادکاری کیلئے علیحدہ فنڈ مقرر کیا گیا ہے۔

وزارت میں جوائنٹ سیکریٹری جناب راجیو اروڑا نے بچہ مزدوری اور بچہ مزدوری قانون میں ترمیمات سمیت آئی ایل او کی کنونشن نمبر 138 اور 182 سمیت تمام معاملات کی تفصیلات پیش کیں۔

میٹنگ میں، پچھلی میٹنگ کی کارروائی کی تصدیق کی گئی اور ایجنڈے پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمیٹی کے ارکان نے بچہ مزدوری ختم کرنے کیلئے وزارت کے ذریعے کئے گئے اقدامات کی ستائش کی اور کچھ نئے اقدامات تجویز کئے۔ ان مشوروں میں اقلیتوں اور ایس ٹی، ایس سی سے تعلق رکھنے والے بچوں کی تعلیم کیلئے علیحدہ اقدامات کی تجویز شامل ہے۔

ایڈیشنل سیکریٹری جناب ہیرا لال سماریا نے گراں قدر مشورے دینے کیلئے ممبران کا شکریہ ادا کیا اور ان کے مشوروں پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ کمیٹی کی میٹنگ میں جن ارکان پارلیمنٹ نے شرکت کی ان میں لاڈو کشور سوائن، ایم کے راگھون، منوہر انٹوال، این کے پریم چندرن، شنکر پرساد دتہ اور کے کے راگیش شامل ہیں۔

(03-م-ن-وا-ق-ر-2017-23)
U-1372

(Release ID: 1485481) Visitor Counter : 2

